21961 ـ جهاد كى حكمت

سوال

كيا جهاد كا مختصر معنى يہ ہے كہ غير مسلموں كو قتل كيا جائے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جهاد كا لغوى معنى:

انسان كا اپنى طاقت صرف كرنا، اور جدوجهد كرنا.

اصطلاحى معنى:

مسلمان شخص كا اعلاء كلمۃ اللہ كے ليے جدوجهد كرنا اور اس كے دين كو زمين ميں نافذ كرنے كى كوشش كرنا جهاد كہلاتا ہے.

اسلام ميں جهاد كا مقصد يہ نہيں كہ غير مسلموں كو قتل كيا جائے، بلكہ اس كا مقصد اللہ تعالى كے دين كى سربلندى اور روئے زمين ميں دين اسلام كى تنفيذ، اور شريعت اسلاميہ كو حكمرانى دينا، اور لوگوں كو بندوں كى عبادت سے نكال كر بندوں كے رب كى عبادت كى طرف لے جانا، اور اديان كى ظلم و ستم اور جور سے نكال كر اسلامى عدل و انصاف كى طرف لے جانا.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور تم ان سے اس وقت تك لڑائى كرتے رہو جب تك كوئى فتنہ باقى نہ رہے، اور سارے كا سارا دين اللہ تعالى كا ہى ہو جائے الانفال (39).

شيخ عبد الرحمن السعدى اس آيت كى تفسير ميں كہتے ہيں:

اللہ سبحانہ وتعالى نے اپنے راستہ ميں جنگ كرنے كا مقصد بيان فرمايا ہے كہ اس كا مقصد غيرمسلموں اور كافروں كا خون بہانا نہيں، اور نہ ہى ان كا مال حاصل كرنا، ليكن اس كا مقصد تو يہ ہے كہ دين اللہ تعالى كا ہو جائے، اور باقى سب اديان پر دين اسلام غالب ہو، اور شرك وغيرہ كو ختم كردے، اور اس آيت ميں استعمال كردہ لفظ فتنہ سے بھى

یہی مراد ہے، لھذا جب مقصد حاصل ہو جائے تو پھر نہ تو کوئی لڑائی ہے اور نہ ہی قتل و غارت.

دیکھیں: تفسیر ابن سعدی (98).

اور جن کفار کے خلاف ہم لڑتے اور جھاد کرتے ہیں وہ خود بھی اس جھاد سے مستفید ہوتے ہیں، کیونکہ ہم تو ان کے ساتھ اس لیے لڑتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کے ہاں مقبول دین دین اسلام میں داخل ہو جائیں، اور دنیا و آخرت میں ان کی کامیابی کا سبب بھی یہی ہے.

فرمان باري تعالی ہے:

تم سب سے بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے کہ تم نیك باتوں کا حکم کرتے اور بری باتوں سے روکتے ہو اور تم اللہ تعالی پر ایمان رکھتے ہو آل عمران (110).

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں:

تم سب سے بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کی گئی ہے

ان کا کہنا تھا: لوگوں کے لیے سب سے بہتر وہ لوگ ہونگے جو زنجیروں میں جکڑ کر لائے جائیں گے حتی کہ وہ اسلام قبول کر لیں گے.

صحیح بخاری حدیث نمبر (4557).

ابن جوزی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے:

اس کا معنی یہ ہے کہ: وہ قید کر لیے جائیں گے اور انہیں بیڑیاں پہنائیں جائیں گی، اور جب وہ اسلام کو معرفت حاصل کرلیں گے اور اس کا انہیں علم ہو جائے گا تو وہ اپنی مرضی اور خوشی سے اسلام قبول کر لیں گے، اور جنت کے وارث بن کر جنتوں میں داخل ہو جائیں گے. اھ

سوال نمبر (20214) کے جواب میں ہم نے جھاد کے چار مراتب بیان کیے ہیں:

نفس کے ساتھ جھاد، شیطان کے ساتھ جھاد، اور کفار کے خلاف جھاد، اور منافقوں کے خلاف جھاد کرنا.

اور سوال نمبر (34647) کے جواب میں جھاد کی حکمت بیان ہوئی ہے، لھذا آپ اس سوال کا جواب ضرور دیکھیں کیونکہ یہ بہت اہم ہے، اور سوال میں اس کا جواب بھی مطلوب ہے، لھذا ہم نے وہاں اسے تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے یہاں تکرار کے ساتھ بیان کرنا مناسب نہیں.

والله اعلم .